زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی نہیں بھلاتی انہیں ہمیشہ یاد رکھتی ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

معین اختر کی زندگی کے کئی پہلو تھے ہر پہلو پر ایک کتاب مرتب ہوسکتی ہے، مقررین

آرٹس کونسل کراچی میں متحدہ سوشل فورم کے تحت معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کی ایک تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی نہیں بھلاتی انہیں ہمیشہ یاد رکھتی ہیں آج متحدہ قومی موومنٹ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنے ایک ہیرو کی یاد میں تقریب منعقد کر کے یہ بات واضح کر دی کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں، کیونکہ زندہ قومیں ہی اپنے ہیروز کو یاد رکھتی ہیں اوران کے مشن کو بھی یاد رکھتی ہیں اوراپنی زندگی ان کے مشن کے لئے وقف کرتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو آرٹس کونسل آف پاکستان میں متحدہ سوشل فورم کے زیر اہتمام معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کی ایک تقریب ''ایک شام معین اختر کے نام'' سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج متحدہ سوشل فورم نے جناب الطاف حسین کے اس دعوے اور بات کا مان رکھا کہ ہم صحیح اور حقیقی معنوں میں عوام کی نبض پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں۔آج ہم نے فنکاروں کو یاد کر کے ان سے ان کا حال پوچھا ہے اور پاکستان میں اس سکوت کو توڑا ہے کہ فن اور فنکاروں کی بھی خبر گیری کی جائے ان کو پوچھا جائے کہ وہ آج کے پاکستان میں خود کو کہاں محسوس کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ معین اختر کی یاد کے بہانے ہیں ہم ان کیلئے اس پروگرام کا انعقاد کر کے یہ بات ثابت کی ہے کہ فنکاروں کو بھلا کر کوئی بھی معاشرہ یہ دعویٰ نہیں کرسکتا ہے کہ وہ زندہ قوم اور زندہ معاشرہ ہے۔زندہ قومیں وہ ہوتی ہیں جو اپنے فنکاروں کو اثاثہ سمجھتی ہیں اوران کی خبر گیری کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں میں مایوسی ہے لہٰذا آج کے پاکستان کو قائداعظم کے پاکستان کی ضرورت ہے کسی اور کی نہیں۔انہوں نے کہا کہ سیاست میں ایمانداری کی ضرورت ہے اور جب تک معاشرہ میں اپنے حقوق کے حصول کیلئے شعور اجاگر نہیں ہوگا ہم موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں کرسکتے ہیں۔ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام میں یہ شعور اجاگر کیا ہے کہ وہ تعلیم کے ذریعے ہی اپنے حقوق حاصل کرسکتے ہیں اوراچھے اور پڑے لکھے لوگوں کو اپنے ووٹ کے ذریعے منتخب کر کے پارلیمنٹ میں لاسکتے ہیں۔انہوں نے اہلیان پاکستان سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو آزما چکے ہیں ایک بار متحدہ قومی موومنٹ کا موقع فراہم کریں ہم ان کی خواہشات اورامنگوں پر پورا اتریں گے۔اس موقع پر دیگر مقررین نے اظہار خیال کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور عظیم فنکار معین اختر کی خدمات پر ان کا شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ معین اختر کی زندگی کے کئی پہلو تھے ہر پہلو پر ایک کتاب مرتب ہوسکتی ہے۔یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہماری آنکھیں کسی فنکار کیلئے جب کھلتی ہیں جب اس کی آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک بہت بڑا نام ہے اگر ایک سیاسی جماعت ایسا قدم اٹھاسکتی ہے جس سے فنکاروں کی بہتری ہو تو ملک میں بھی اب ایک قانون سازی ہونی چاہیے جس سے فنکاروں کی زندگی کو تحفظ مل سکے۔انہوں نے کہا کہ میں ایم کیو ایم سے درخواست کروں گا کہ وہ فنکاروں کی آواز اٹھائیں۔متحدہ قومی موومنٹ نے یہ پروگرام منعقد کر کے بہت بڑا کام کیا ہے مجھے امید نہیں تھی کہ ایسی صورتحال میں بھی کوئی سیاسی جماعت ایسا پروگرام منعقد کرے گی۔تقریب کے اختتام پر معین اختر مرحوم کے صاحبزادے شرجیل معین اپنے والد کی یاد میں یادگار شام منعقد کرنے پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔

متحدہ سوشل فورم کے تحت معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے آرٹس کونسل کراچی کے آڈیٹوریم میں ایک تقریب انعقاد

متحدہ سوشل فورم کے تحت عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی زندگی پر مبنی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء

کراچی۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ سوشل فورم کے زیر اہتمام معروف فنکار معین اختر (مرحوم) کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جمعرات کے روز آرٹس کونسل آف پاکستان کے آڈیٹوریم میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔تقریب سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی اشفاق منگی، متحدہ سوشل فورم کے انچارج لونگ خانہ چنہ، فاطمہ ثریا بجیا، مصطفی قریشی، ایوب کھوسہ، بہروز سبزواری، جاوید شیخ، ندیم بیگ نے خطاب کیا اور مرحوم کو ان کی فنی خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، واسع جلیل، رضا ہارون، متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج احمد سلیم صدیقی وارا کین حق

پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین اور معین اختر مرحوم کے اہل خانہ کے علاوہ انور مقصود، عمر شریف، پروفیسر سحر انصاری، عارف شفیق، سیف الرحمٰن گرامی، انور اقبال، منور سعید، بہروز سبزواری، قاضی واجد، جواد مقصود، عدنان صدیقی، شہزاد رضا، سابق کرکٹر باسط علی، صلاح الدین صلو، کامیڈین سلیم آفریدی، کاشف علی، فرید خان، ادیب حامد علی سید، انجمن تاجران ایسوسی ایشن کے چیئرمین عتیق الرحمٰن، آرٹس کونسل آف پاکستان کے صدر احمد شاہ سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے دیگر نامور فنکار، گلوکار، دانشور، شعراء، کالم نگاروں، وکلاء انجینئرز، ڈاکٹرز، پروفیسرز اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ متحدہ سوشل فورم کے تحت عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی زندگی کے یادگاری لمحات پر مبنی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کو فنکاروں نے عظیم کاوش قرار دیا ہے اور موقع پر فنکاروں کا کہنا تھا کہ متحدہ سوشل فورم ملک کا واحد فورم ہے جس نے کسی فنکار کی زندگی کے حالات کے بارے میں سی ڈی کا اجراء کیا جو عظیم کاوش ہے۔ تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی لندن کے رکن مصطفٰی عزیز آبادی کی جانب سے عظیم فنکار معین اختر مرحوم کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے انکی تحریر کردہ نظم بھی پڑھ کر سنائی گئی۔

سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کے موقع پر شرکاء نے اپنی سیٹوں سے اٹھ کر عظیم فنکار کو خراج عقیدت پیش

کراچی ۔۔۔30 جون 2011ء

متحدہ سوشل فورم کے تحت ایک شام معین اختر مرحوم کے نام کی تقریب میں ان کی زندگی کے یادگاری لمحات کی سی ڈی ''گوہر نایاب'' کے اجراء کے موقع پر شرکاء نے اپنی سیٹوں سے اٹھ کر عظیم فنکار کو خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر شرکاء کی آنکھوں میں آنسو تھے اور وہ معین اختر کی یاد میں رو رہے تھے۔ جبکہ تقریب میں ان کی ایصال وثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور ان کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی گئی۔

بیادِ معین اختر

(مصطفٰی عزیز آبادی)

تھا علم وفن کا عظیم الشان معین اختر
تھا اپنی ذات میں وہ اک جہاں معین اختر
وہ آسمانِ ظرافت کا آفتابِ عظیم
وہ جس کے دم سے سجی کہکشاں معین اختر

نہ اس کے جیسا کوئی تھا نہ ہو سکے گا کوئی
جہانِ فن کا تھا اک حکمراں معین اختر
ہر اک زبان پر اس کیلئے ہے بات یہی
رفیق وہمدم وجانانِ جاں معین اختر

وہ مسکراہٹیں دنیا میں بانٹنے والا
جہاں ہے فنِ ظرافت وہاں معین اختر
وہ غمگسار تھا، مشکل میں سب کا ساتھی تھا
تھا سب کے واسطے اک مہرباں معین اختر

وہ رنج وغم میں شگوفے بکھیرنے والا
وہ اہلِ درد کا راحت رساں معین اختر
وہ شان وشوکتِ محفل، وہ جانِ بزمِ سخن
نہ تجھ سا پائیں گے اب میزباں معین اختر

ترے بغیر یہ دنیائے فن ادھوری ہے
بتاؤ لائیں گے تجھ سا کہاں معین اختر
فنا ہوئی ہے ترے جسم وجان کو لیکن
رکھے گا یاد تجھے یہ جہاں معین اختر

لندن
23 اپریل 2011ء

☆☆☆☆☆